سوال

(77) کھانا کھاتے وقت جوتے اتارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اوراس حدیث کے بارے میں بتائیں جس میں ذکر ہے ''جب کھانا رکھا جائے تو جوتے اتارلیا کرو اس میں تمہارے قدموں کی راحت ہے ''کیا یہ حدیث ہے یا مقولا اگر حدیث ہے تو صحیح ہے ؟۔ (آپ کا بھائی : ابو سلمان حضرت محمد)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث تین صحابہ رسول ﷺ سے روایت ہے : (1) ابو عبس بن جبیر

(2) انس بن کالک ۔

(3) جابر ۔

ابو عبس کی حدیث کو امام حاکم نے نکالا ہے جیسے کنز العمال رقم : (40725-15 335) میں ہے ان لفظوں کے ساتھ ، ''کھانا کھاتے وقت جوتے اتار لیا کرو یہ اچھا طریقہ ہے ''۔ امام البانی نے ضعیف جامع صغیر رقم : (243) میں اسے موضوع کہا ہے ۔ انس کی حدیث دو سندوں سے مروی ہے :

اول : جیسے ابو یعلی (3 1036) اور بزار (159) میں روایت کیا ہے ۔ کہتے ہیں ہمیں حدیث سنائی معاذ بن شعبہ نے انہیں حدیث سنائی داؤد بن زبرقان نے ابو الھیثم سے وہ روایت کرتے ہیں ابراہیم التیمی سے وہ انس سے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ، جب تم میں سے کسی ایک کے لیے کھانا قریب کر دیا جائے اور اس کے پیروں میں جوتے ہوں تو انہیں اتار دے اس میں قدموں کے لیے زیادہ راحت ہے اور سنت ہے ''۔

روایت کیا اس کو ھیثمی نے مجمع الزوائد (5 23) میں اور سکوت کیا ہے اس پر اور ذکر کیا ہے اسے کنز العمال میں رقم : (40727) اور اس میں معاذ بن شعبہ مجہول ہے او رداؤد بن برقان کو امام ابوداؤد نے متروک اور امام بخاری نے مقارب کہا ہے ۔

دوسری : وہ حدیث جیسے دارمی نے (2 32) برقم : (2086) اور حاکم نے (4 119) میں روایت کیا ہے محمد بن سعید سے وہ کہتے ہیں ہمیں حدیث سنائی عقبہ ابن خالد نے موسیٰ بن محمد بن ابراہیم سے وہ کہتے ہیں مجھے حدیث سنائی میرے والد انس بن مالک سے وہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے :

''جب کھانا رکھ دیا جائے تو جوتے اتار لیا کرو، تمہارے اقدام کے لیے زیادہ راحت افزا ہے''۔

اور یہ کنز العمال میں ہے برقم: (40728) ہے اور حدیث بہت ضعیف ہے کیونکہ موسیٰ بن محمد بن ابراہیم الحارث پر اتفاق ہے، دارقطنی نے اسے متروک کہا ہے۔

امام بخاری نے اسے متروک کہا ہے۔، ''اس کے پاس مناکیر ہیں، ''اسی لیے امام ذھبی نے کہا ہے:

''میں کہتا ہوں، میرے خیال میں موضوع ہے، اس کی سند میں اندھیر ہے اور موسیٰ کو دارقطنی نے متروک کہا ہے۔

ابو حاتم نے کہا ہے ضعیف الحدیث اور منکر الحدیث ہے، اس سے عقبہ بن خالد کی احادیث میں قصور موسیٰ کا ہے: عقبہ کا اس میں کوئی جرم نہیں۔ ھیثمی نے عقبہ اور محمد بت حارث جو محمد بن موسیٰ ہے کے درمیان انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے، الخ (5 23) میں مراجعہ کریں السلسلہ الضعیفہ (2 411) رقم: (98) اور ضعیف الجامع رقم: (396)۔

جابر کی حدیث کو ابن حجر نے المطالب العالیہ (2 318) رقم (2362) میں ذکر کیا ہے، جابرؓ نے اسے مرفوع بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم کھانا کھاؤ تو حوتے اتار لیا کرو اس میں تمہارے قدموں کی زیادہ واحت ہے۔ ابو خیثمہ حدثنا عقبہ بہ، لابی یعلیٰ محقق جبیب الرحمن کہتے ہیں: شاید ابو یعلی کی سند میں جابر کی اسناد گر گئی ہے یہ وہاں نہیں ہے، تلخیص کے ساتھ۔

حدیث کی سند کے لحاظ سے یہ حالت ہے لیکن یہ فضائل اعمال و آداب میں ہے اور اکثر اہل علم اس میں تسامح کرتے ہیں۔ وباللہ التوفیق

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص158

محدث فتویٰ